Department of Health

Llywodraeth Cymru
Welsh Government

کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کتنی عمر کے لوگوں کو فروخت کی جا سکتی ہیں

اُن مجوزہ ضابطوں سے متعلق مشاورت جو چلڈرن اینڈ فیملیز ایکٹ 2014 کے تحت تشکیل دیے جاتے ہیں

نومبر 2014

مندرجات

1. اس مشاورت کا مقصد 3
2. پس منظر 5
ای سگریٹس 5
لائیسنس شدہ مصنوعات 6
ای سگریٹوں کا استعمال 6
تمباکو نوشی اور ای سگریٹس کا آپسی تعلق 7
نکوٹین کے مضر اثرات 8
3. مجوزہ ضابطوں کی تفصیل 9
کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کی تشریح 9
طبی مصنوعات یا طبی چیزیں 9
کسی اور کے لیے ای سگریٹس خریدنا 10
جرائم اور سزائیں 10
فروخت کے لیے عمر کی قید 10
کسی اور کے لیے خریدنا 11
ضابطوں کا نفاذ 11
4. ضابطوں کا علاقائی نفاذ 11
5. ضابطوں کے اثرات کا تجزیہ 11
6. مشاورت میں کس طرح حصہ لیں 12
7. تمباکو انڈسٹری سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھنے والے جواب گزاران کا اقرار نامہ 13
8. اگلے مراحل 13
9. مشاورت کے طریقہ کار پر تبصرہ 13
10. معلومات کی رازداری 14
ضمیمہ A 15
چلڈرن اینڈ فیملیز ایکٹ 2014 کے تحت تشکیل دیے جانے والے ابتدائی جائزے 15
ضمیمہ B 18
مشاورت کے لیے وہ سوالات جو مجوزہ ضابطوں کے بارے میں اور تجارتوں پر پڑنے والے اثرات کے تجزیے سے متعلق ہیں 18

1. اس مشاورت کا مقصد

1.1 اس مشاورت کا مقصد اُن ابتدائی ضابطوں سے متعلق رائے معلوم کرنا ہے جو اس بارے میں ہیں کہ کَش کے ذریعے پی جانےوالی نکوٹین کی مصنوعات استعمال کرنے والوں کی عمر کم سے کم 18 سال کر دی جائے ۔ نکوٹین کی مصنوعات میں الکٹرانک سگرٹس (جن کو ای سگرٹ بھی کہا جاتا ہے) اور اسی قسم کی چیزوں کے دیگر متعلقہ حصے بھی شامل ہیں ۔

1.2 حالیہ برسوں میں ای سگرٹس کے پھیلاؤ اوربچوں میں ایسی مصنوعات کی بڑھتی ہوئی آگاہی اور استعمال کے پیش نظر حکومت کا عزم ہے کہ ایسی مصنوعات کی فروخت کے لیےایک مخصوص عمرطے کر دی جائے ۔ چلڈرن اینڈ فیملیز ایکٹ 2014 کے سیکشن 92 میں سکریٹری آف اسٹیٹ (وزیرمملکت) کو یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ نکوٹین والی مصنوعات کی فروخت کے سلسلے میں کم سے کم عمر طے کرنے کے ضابطے متعارف کرا سکتا ہے ۔

1.3 تجویز شدہ قانون کے تحت ' کَش کے ذریعے پی جانی والی نکوٹین والی مصنوعات' سے مراد کوئی سی بھی ایسی چیزہوگی جس کے کسی بھی حصے کو مُنہہ سے لگا کر نکوٹین کے کَش لینے کا ارادہ ہو ۔ ان میں جو چیزیں شامل ہیں وہ یہ ہیں : ای سگرٹس (چاہے استعمال کرکے پھینک دی جانے والی ہوں یا نہ ہوں) اور ای سگرٹس کے کچھ اجزا جیسے نکوٹین بھرنے والی نلکیاں (کارٹریجز) اور نکوٹین پر مشتمل ایسے مادے جن سے نلکیاں بھری جاتی ہیں جن کو اکثر 'ای لِکوِڈس' (e-liquids) بھی کہا جاتا ہے ۔

1.4 تجویز شدہ ضابطوں کا اطلاق تمباکو والی مصنوعات پر نہیں ہوگا کیونکہ اُن کی فروخت کے لیے پہلے ہی سےعمر کی شرط لاگو ہے ۔ مجوزہ ضابطوں کا اطلاق صرف نکوٹین کی اُن مصنوعات پر ہوگا جو کَش کے ذریعے پی جاتی ہیں، اُن دیگر مصنوعات پر نہیں جن میں نکوٹین کی مختصر مقدار فطرتاً پائی جاتی ہے جیسے پھل اور سبزیاں، لیکن ضابطے طے کرنے کے اختیارات کے تحت حکومت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ نکوٹین مہیا کرانے والی کسی بھی ایسی مصنوعات سے متعلق قانون سازی کر سکتی ہے جو مستقبل میں کبھی بھی متعارف کرائی جا سکے ۔

1.5 تجویز شدہ ضابطوں کا مقصد یہ ہوگا کہ :

- کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات جیسے ای سگرٹس وغیرہ کی فروخت کو صرف بالغوں کی حد تک محدود رکھا جائے لیکن طبی نوعیت کی نکوٹین والی مصنوعات کو کسی حد تک چھوٹ دی جائے ۔
- نکوٹین کی لت اور نکوٹین کی وجہ سے نو عمر بچوں کے نشو و نُما پانے والے دماغ پر پڑنے والے مضر اثرات سے بچوں کو محفوظ رکھا جائے ۔
- بچوں اور نو عمروں کواس بات سے محفوظ رکھا جائے کہ کشوں کے ذریعے نکوٹین والی مصنوعات استعمال کرنے سے وہ سگرٹ نوشی کا راستہ نہ اپنا لیں ۔

1.6 تجویز شدہ ضابطوں کے تحت :

- کشوں کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات جیسے ای سگرٹس وغیرہ کی فروخت کو ایک جرم مانا جائے گا ۔
- قانون کے تحت کسی اور کے ذریعے تمباکو خریدنا ایک جرم ہے ۔ کسی اور کے ذریعے ای سگرٹس کی خرید کو بھی اسی قانون کے تحت لایا جائے گا، یعنی اگر کوئی بالغ شخص کسی 18 سال سے کم بچےکے لیے کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات خریدے گا تو اُس کے اِس فعل کو بھی ایک جرم تصور کیا جائے گا ۔
- کَش کےذریعے پی جانے والی کسی بھی ایسی مصنوعات کومستثنیٰ رکھا جائے گا جس کو بطور دوا لائیسنس دیا جا چکا ہو ، اور جو کسی بچے کے لیے تشخیص کی گئی ہو یا جس پر یہ لکھا ہو کہ وہ بچوں کے استعمال کے لیے ہے ۔

1.7 تجویز شدہ ضابطوں کی مزید وضاحت سیکشن 3 میں کی گئی ہے ۔

1.8 فروخت کی عمر سے متعلق جو ضابطے اس مشاورت میں تجویز کیے جا رہے ہیں اُن کا اطلاق انگلینڈ اور ویلز میں ہوگا بشرطیکہ ویلش منسٹرز ان ضابطوں پر اپنی رضامندی دیں ۔

1.9 حکومت کا عزم ہےکہ وہ ایسے ضابطے متعارف کرانے کے کام کو آگے بڑھائے گی جن کے تحت کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین والی مصنوعات کی فروخت کے لیے عمر کی پابندی ہو ۔ اس مشاورت کے ذریعے تجویز شدہ ضابطوں کی جُزئیات پر عوامی رائے مانگی گئی ہے تاکہ ضابطوں کو حتمی شکل دینے سے پہلے اس معاملے میں دلچسپی رکھنے والوں کے تاثرات کو بھی مد نظر رکھا جا سکے ۔

1.10 ضمیمہ **A** میں دیے گئے مجوزہ ضابطوں اورمشاورت سے متعلق ضمیمہ **B** میں دیے گئے مخصوص سوالوں کے جوابات سے متعلق ہم عوامی رائے جاننا چاہتے ہیں ۔

1.11 تجارتوں پر پڑنے والے اثرات سے متعلق ہمارے ابتدائی جائزے کے بارے میں ہم عوامی رائے جاننا چاہتے ہیں اور مساوات سے متعلق ہمارے اُس تجزیے سے متعلق بھی جو اِس مشاورتی دستاویز کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے ۔

2. پس منظر

2.1 مختصراً، حکومت فروخت پر عمر کی شرط اس لیے لاگو کرنا چاہتی ہے تاکہ :

- لَت پڑنے کے خطرات سے بچوں کو محفوظ رکھا جاسکے
- نو عمری میں نکوٹین کے استعمال سے دماغ کی نشو و نُما متاثر ہو سکتی ہے
- بچوں میں ای سگریٹ کے استعمال اور اس کی آگاہی میں اضافہ ہورہا ہے
- بچوں کے لیے ای سگریٹس بہت پُر کشش ہو سکتی ہیں
- ہمیں باوثوق طریقے سے یہ معلوم نہیں ہے کہ ای سگریٹوں کے استعمال سے کیا بچے تمباکو نوشی کی طرف مائل ہو رہے ہیں
- ہمیں اس بارے میں معلومات نہیں ہیں کہ نشوونُما پانے والے بچوں کے پھیپھڑے ای سگریٹس کے استعمال سے کس طرح متاثر ہورہےہیں
- حکومت چاہتی ہے کہ فروخت پرعمر کی پابندی سے متعلق موجودہ غیر یقینی کی صورت حال کو ختم کیا جائے اور صنعت کاروں (مینیو فیکچررز) اور پرچون فروشوں (ری ٹیلرز) کے لیے ایک واضح اور یکساں پالیسی وضع کی جائے ۔

2.2 حکومت یہ جانتی ہے کہ ذمہ دار مینیوفیکچررز پہلے ہی سے اس بات کی سفارش کرتے ہیں کہ اُن کی مصنوعات صرف بالغوں کے استعمال کے لیے ہیں اور ذمہ دار پرچون فروش پہلے ہی سے رضاکارانہ طور پر بچوں کو ای سگریٹ نوشی سے باز رکھتے ہیں لیکن کچھ ایسا نہیں بھی کرتے ۔ ای سگریٹس کے کئی مینیوفیکچررز اور پرچون فروشوں نے درخواست کی ہے کہ فروخت کے لیے کم سے کم عمر کی شرط متعارف کرا دی جائے ۔

2.3 کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کی فروخت کے لیے عمر کی شرط کے نفاذ میں پرچون فروشوں کی مدد کےلیے مجوزہ ضابطے اس طرح تشکیل دیے گئے ہیں کہ وہ عمر کی مناسبت سے تمباکو فروشی اور دیگر پابندی شدہ مصنوعات کے موجودہ ضابطوں کے مطابق رہیں ۔

ای سگریٹس

2.4 حالیہ برسوں میں ای سگریٹس کی منڈی میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے ۔ آجکل منڈی میں ای سگریٹس کے مختلف قسم کے متفرق برانڈز دستیاب ہیں ۔

2.5 پبلک ہیلتھ انگلینڈ (Public Health England) یعنی انگلینڈ میں عوامی صحت کے لیے ذمہ دار محکمے کی ایک رپورٹ کے مطابق ای سگریٹس کی ایجاد چین میں سن 2003 میں ہوئی تھی تاکہ بھاپ شدہ نکوٹین کی کسی قدر مقدار کو کَش کے ذریعے پیا جاسکے ۔ یوروپ میں ای سگریٹس 2005 میں متعارف ہوئیں اور تب سے ہی اس کی مقبولیت میں اضافہ ہوتاآیا ہے ۔ آہستہ آہستہ یہ مصنوعات کافی حد تک ارتقا پذیر ہو چکی ہوئیں [1] ۔ ایک تنظیم 'ایکشن آن اسموکِنگ اینڈ ہیلتھ' (Action on Smoking and Health) نے ای سگریٹس کو مندرجہ ذیل طریقے سےبیان کیا ہے :

> الکٹرانک سگریٹس جن کو 'ویپرائیزرز' (vapourisers) اور 'نکوٹین ڈلیوری سسٹم' (nicotine delivery system) بھی کہا جاتا ہے اُن کو ہمیشہ تو نہیں لیکن اکثر اس طرح ڈیزائن کیا جاتا ہے کہ وہ سگریٹس کی طرح دکھائی دیں اور اُسی طرح محسوس بھی ہوں ۔ ان کو سگریٹس کی بنسبت کم نقصاندہ متبادل کے طور پر بیچا جاتا ہے اور یہ کہا جاتا ہے کہ وہ اُن مقامات پر استعمال کی جا سکتی ہیں جہاں تمباکو نوشی ممنوع ہو کیونکہ اُن سے دھواں پیدا نہیں ہوتا ۔
>
> الکٹرانک سگریٹس یا 'ویپرائیزرز' کی تین اہم اقسام ہیں :

- استعمال کے بعد پھینک دی جانے والی (disposable) سگریٹیں جن کو دوبارہ چارج نہیں کیا جا سکتا

- آلات کا ایک ایسا الکٹرانک مجموعہ (kit) جس کو دوبارہ چارچ کیا جا سکتا ہے اور جس میں پہلے سے بھری ہوئی کارٹریجز (نلکیاں) دوبارہ لگائی جا سکتی ہیں ۔
- ایک ایسا الکٹرانک سگریٹ جس کو دوبارہ چارج کیا جا سکتا ہے اور جس میں ایک ایسا خانہ (ٹینک) بنا ہوتا ہے جس کو مائع (سیال) نکوٹین سے بھرا جا سکتا ہے

الکٹرانک سگریٹس کی پہلی دو قسمیں ”cigalike“ کے نام سے جانی جاتی ہیں کیونکہ وہ سگریٹوں کی طرح ہی دکھائی دیتی ہیں ۔ اُن کے آخر میں اکثر ایک ایسی روشنی لگی ہوتی ہے جوکش لینے پر جل جاتی ہے، جس کی وجہ سے وہ جلتی ہوئی سگریٹ کی مانند لگتی ہیں [2] ۔

2.6 مارکیٹ میں موجود بیشتر ای سگریٹس ذائقہ دار ہوتی ہیں ۔ ای سگریٹس کے لیے متفرق قسم کے ذائقے استعمال کیے جاتے ہیں جن میں سے کچھ بچوں کے لیے پُر کشش ہو سکتے ہیں (جیسے چیری کولا، وھائٹ چاکلیٹ، بَبَل گم، ونیلا آئس کریم، آینرجی ڈرنک اور گمی بیئر کے ذائقے) ۔

لائیسنس شدہ مصنوعات

2.7 کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کو تبھی فروخت کیا جاسکتا ہے جب 'ایم ایچ آر اے' (Medicines and Healthcare Products Regulatory Agency) [3] نے ان کو دوا کی حیثیت سے تمباکو نوشی ترک کرنے کے طریقے کے طور پر لائیسنس دیا ہو ۔ ای سگریٹ فروخت کرنے والی کئی کمپنیوں نے کھلے عام یہ کہا ہے کہ انہوں نے اپنی مصنوعات کے لیے بحیثیت دوا لائیسنس حاصل کرنے کے لیے یا تو درخواست دے دی ہے یا دیں گے لیکن تاحال صرف دو ایسی مصنوعات کے لیے لائیسنس جاری کیا جا سکا ہے جو کَش کے ذریعے پی جانے والی مصنوعات کی تعریف پر پوری اترتی ہیں ۔ اُن کے نام یہ ہیں : Voke اور Nicorette Inhalator ۔

2.8 کَش سے پی جانے والی نکوٹین کی جن مصنوعات کو دوا کی حیثیت دی گئی ہے، جیسے نکوٹین ریپلیسمنٹ تھیراپی، ان کو 18 سال سے کم عمربچوں کو فروخت کیا جا سکتا ہے اگر (a) وہ ایک جائز پریسکرپشن کی حیثیت سے بیچی گئی ہوں (چاہے اس کی درجہ بندی کسی بھی نوعیت کی ہو) یا (b) ان مصنوعات کو دوا کی حیثیت سے فروخت کرنے کےاختیارات میں یہ کہا گیا ہو کہ اسے 18 سال سے کم عمربچے استعمال کر سکتے ہیں ۔

2.9 لائیسنس شدہ دواؤں کی نگرانی کے لیے الگ قسم کے ضابطے لاگو ہوتے ہیں جن میں اشتہار بازی، مصنوعات کو پیش کرنے کا طریقہ، دوا کس کو فروخت کی جا سکتی ہے اور فروخت و رسد (سپلائی) جیسے پہلوؤں کا احاطہ کیا جاتا ہے ۔

ای سگریٹوں کا اسستعمال

2.10 ای سگریٹیں کافی مقبول ہوتی جا رہی ہیں اور وسیع پیمانے پر اُن کومشتہر کیا جا رہا ہے ۔ Action on Smoking & Health (ASH) کے تخمینے کے مطابق یو کے میں فی الحال 2.1 ملین ایسے بالغ ہیں جو الکٹرانک سگریٹس استعمال کر تے ہیں ۔ 2012 [4] کے مقابلے میں یہ تعدادبڑھی ہے کیونکہ تخمینے کے مطابق تب یہ تعداد 700,000 تھی ۔ انگلینڈ اور ویلز میں اٹھارہ سال سے کم عمر لوگوں میں ان مصنوعات کا استعمال گو کہ اتنا زیادہ نہیں ہے لیکن بین الاقوامی رجحانات سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ نو عمرلوگوں میں ای سگریٹس کا استعمال بڑھ سکتا ہے ۔

2.11 میسر رجحانات سے یہ ظاہر ہے کہ برٹش بچوں میں ای سگریٹس سے متعلق واقفیت کافی اونچی سطح پر ہے ۔ پبلک ہیلتھ انگلینڈ (PHE) کی ایک رپورٹ جو ای سگریٹس کے استعمال اور مارکیٹنگ سے متعلق ہے اُس میں کہا گیا ہے کہ گریٹ برٹین میں 11 سے 18 سالہ نوعمروں کے دوتہائی یعنی 66% نے ای سگریٹس کے بارے میں سنا ہے ۔ تقریباً 7% نے کم از کم ایک بار اور 2% نے کبھی کبھار یا اکثر ای سگریٹ پی ہے ۔ ایک اور تحقیق میں یہ پایا گیا کہ ویلز کے دوتہائی سے زیادہ بچوں نے بتایا کہ انہوں نے ای سگریٹس کے بارے میں سنا ہے [5] ۔ چیشایر اور مرسی سائڈ کے بچوں پر کی گئی ایک تحقیق میں پایا گیا کہ حصہ لینے والے تمام بچوں نے یا تو ای سگریٹس کے بارے میں سن رکھا تھا یا انہیں یہ معلوم تھا کہ ای سگریٹس کیا ہوتی ہیں ۔ اسی تحقیق میں یہ بھی پایا گیا کہ :

تمام گروپس کے شرکاکا غالب خیال یہ تھا کہ ای سگریٹس استعمال کرنے والے نوعمروں کی اکثریت وہ فوائد حاصل کرنے کے لیے ای سگریٹس استعمال نہیں کر ہی ہے جن کی تشہیر اس قسم کی مصنوعات بنانے والے یا فروخت کرنے والے کیا کرتے ہیں (یعنی صحت کے فوائد کے لیے، پیسہ بچانے کے لیے یا ایسے مقامات پر نکوٹین پینے کے لیے جہاں تمباکو نوشی ممنوع ہوتی ہے وغیرہ) بلکہ صرف اس لیے استعمال کرتے ہیں کہ انہیں ایسا کرنا اچھا لگتا ہے یا اپنے ہمجولیوں جیسا بننے یا اُن کو متاثر کرنے کے لیے یا اپنی مطلوبہ شبیہ کو مشتہر کرنے کے لیے [6] ۔

2.12 بچوں اور نو عمر لوگوں میں ان مصنوعات سے متعلق اس قدر آگاہی کی ایک بنیادی وجہ ای سگریٹس کی اشتہار بازی ہو سکتی ہے ۔ بہت سے پرچون فروشوں کے یہاں ای سگریٹس فروخت کے لیے دستیاب ہیں جن میں سپرمارکیٹس، نیوز ایجنٹس، مخصوص دکانیں اور فارمیسیاں وغیرہ شامل ہیں جن کے اسٹوروں میں ایسی مصنوعات اکثر نمایاں طور پر نمائش کے لیے رکھی جاتی ہیں ۔ ای سگریٹ کمپنیاں قیمت پر ایک دوسرے سے مسابقت کرتی ہیں اور مصنوعات کی مارکیٹنگ اور اشتہار بازی پر پیسہ خرچ کرتی ہیں اور اس اشتہار بازی کےلیے وہ ٹوئیٹر جیسے سوشل میڈیا وغیرہ کا استعمال بھی کرتی ہیں [7] ۔ ای سگریٹوں کو وسیع پیمانے پر مشتہر کیا جاتا ہے جس پر کچھ لوگوں کو تشویش بھی ہے ۔

2.13 حکومت یہ مانتی ہے کہ ذمہ دار قسم کے ای سگریٹ مینیوفیکچررز جان بوجھ کر بچوں کو نشانہ بناکر ای سگریٹس کی مارکیٹنگ نہیں کرتے لیکن جب ای سگریٹ کمپنیاں بالغوں کو ذہن میں رکھ کر اپنی مصنوعات کی اشتہار بازی کے طریقے وضع کرتی ہیں تو اس بات کا امکان ہے کہ اُن طریقوں سے بچے بھی متاثر ہو سکتےہیں ۔ اسٹوروں میں ای سگریٹس کی مصنوعات کے لیے کی جانے والی مارکیٹنگ سے نو عمربھی متاثر ہوتے ہیں اور یہ بات قابل فہم ہے کہ دکانوں میں ای سگریٹس کی مصنوعات کی نمایاں نمائش سے ان مصنوعات کی ترغیب میں اضافہ ہوتا ہے ۔

تمباکو نوشی اور ای سگریٹس کا آپسی تعلق

2.14 بچوں کے ذریعے ای سگریٹس کے استعمال کا قریبی تعلق گو کہ موجودہ تمباکو نوشی سے ہے لیکن حال ہی میں ویلش انتظامیہ کی طرف سے شائع کی جانے والی ایک تحقیق سے سرسری طور پر یہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ بچوں کے ذریعے ای سگریٹ کا استعمال نکوٹین کے استعمال کا ایک نیا طریقہ ہو سکتا ہے [5] ۔ 10 سے 11 سالہ بچوں میں تمباکو نوشی کی بنسبت ای سگریٹ نوشی کے امکانات زیادہ ہیں ۔ اس گروپ کے تقریباً 6% بچوں نے کہا ہے کہ انہوں نے کبھی کبھار ای سگریٹ نوشی کی جبکہ اس کے برعکس صرف 2% بچوں نے کہا کہ انہوں نے کبھی کبھار تمباکو نوشی کی ۔ چیشایر اور مرسی سائڈ میں کی جانے والی تحقیق میں پایا گیا کہ نو عمر لوگ ای سگریٹس کو ایک الگ مصنوعات تصور کرتے ہیں نہ کہ تمباکو نوشی کا متبادل ۔ اسی تحقیقی میں پایا گیا کہ بہت سے نو عمروں نے کہا کہ وہ ای سگریٹ نوشی اس لیے کرتے ہیں کہ انہیں ای سگریٹ نوشی اچھی لگتی ہے، یا لطف اندوز ہونے کےلیے یا ایک نئی چیز کے تجربے کے لیے ۔ نو عمر لوگوں کا اصل زور مختلف ذائقوں اور ای سگریٹ کے ڈیزائنوں پر تھا ۔ انہیں یہ موقع بھی مل رہا تھا کہ وہ اپنی اپنی ای سگریٹوں کو اپنے ڈیزائن کے مطابق ڈھال سکتے تھے اور اس طرح اپنی شخصیت کی انفرادیت کا اظہار کر سکتے تھے ۔ تحقیق کاروں نے یہ نتیجہ اخذ کیاکہ جو بچے تمباکو نوشی کے ہیجان اور ذائقے کو پسند نہیں کرتے اُن کے لیے ای سگریٹس کے رنگ برنگے ڈیزائن اور مختلف قسم کے ذائقے نکوٹین پینے کے زیادہ قابل قبول اور پُر کشش طریقے مہیا کرتے ہیں [8] ۔ اس بات کا امکان بھی ہے کہ عام سگریٹوں کی بنسبت ای سگریٹس کا استعمال زیادہ آسان ہے ۔

2.15 2013 کی اپنی سالانہ رپورٹ میں انگلینڈ کی چیف میڈیکل آفیسر نے ان ' خدشات کا اظہار کیا ہے کہ کچھ نوعمر لوگوں کے معاملے میں ای سگریٹس کا استعمال روایتی تمباکو مصنوعات کے استعمال کی ابتدا ہو سکتی ہے جس میں سگریٹ نوشی کی ابتدا بھی شامل ہے ' [9]۔ کیا ای سگریٹ نوشی سے تمباکو نوشی کی ابتدا ہو سکتی ہے، اس سوال کا جواب پانے کے لیے چونکہ وسیع پیمانے پر تحقیق نہیں کی گئی ہے اس لیے موجودہ حالات میں ہم وثوق کے ساتھ یہ نہیں کہہ سکتے کہ ای سگریٹ کے استعمال سے تمباکو نوشی کی شروعات بھی ہو سکتی ہے ۔ اس سوال کے حتمی جواب کےلیے ہمیں مزید تحقیق کرنی پڑے گی ۔ عالمی ادارہ صحت (WHO) نے حال ہی میں یہ سفارش کی ہے کہ نابالغ لوگوں کو ای سگریٹس فروخت نہیں کی جانی چاہئیں ۔

نکوٹین کے مضر اثرات

2.16 کافی عرصہ پہلے یہ ثابت کیا جا چکا ہےکہ نکوٹین بہت زیادہ لت آور ہے کیونکہ یہ ایک خطرناک اوربے حد نشہ آور بوٹی ہے، اس قدر زبردست کہ انسانی طرز عمل کو تبدیل کرنے اور نفسیات پر مضر اثرات ڈالنے کے حوالے سے کوکین اور مارفین کے مقابلے میں یہ پانچ سے دس گنا زیادہ خطرناک ہے [10]۔ حکومت چاہتی ہے کہ بچوں اور نو عمر لوگوں کو کسی بھی نشہ آور چیز سے محفوظ رکھا جائے اور خاص کر ایسی چیزوں سے جو ان کے لیے نقصانده ہو سکتی ہیں ۔

2.17 نو عمر لوگ بڑی آسانی سے نکوٹین پرانحصار کرنا سیکھ سکتے ہیں ۔ تمباکونوشی سے حاصل ہونے والی نکوٹین کا جہاں تک تعلق ہے تو یہ اس قدر خطرناک ہے کہ سگریٹ کے پہلے کش سے ہی انحصار ممکن ہے ۔ نو آموزوں کو تو یہ بھی پتہ نہیں چل پاتا کہ جن تجربات سے وہ گزر رہے ہیں وہ نکوٹین پر انحصار کی علامتیں ہیں [11]۔ تحقیق سے یہ پتہ چلا ہےکہ نو عمری کا ذہن اِس عمر میں بھی فروغ پا رہا ہوتا ہے اور وہ بالغوں کے ذہن سے بہت مختلف ہوتا ہے ۔ ایک فرق یہ ہےکہ نو عمرلوگ نکوٹین کے مزیدار اثرات کے تئیں زیادہ حساس ہوتے ہیں، اور یہ ایک ایسی وجہ بھی ہو سکتی ہے جس کے سبب لوگ نو عمری میں تمباکو نوشی شروع کر دیتے ہیں [12]۔ ای سگریٹوں کے ذریعے نو عمروں کے فروغ پاتے ذہن پر نکوٹین کے اثرات کے بارے میں Dutra اور دیگر مصنفین نے مندرجہ ذیل بات کہی ہے :

> روایتی سگریٹ نوشی کے مقابلے میں ای سگریٹس گو کہ بہت کم زہریلے مادے جسم میں سرایت کرتی ہے اور اس کی سطح بھی تمباکو نوشی سے بہت کم رہتی ہے لیکن اُس میں نکوٹین شامل ہوتا ہے جو ایک نہایت زوردار نشہ آور مادہ ہے اوروہ ای سگریٹ میں اتنی مقدار میں شامل کیا جاتا ہے کہ اُس کے اثرات سگریٹ کی طرح ہی ہوتے ہیں ۔ حیوانات پر کی جانے والی تحقیق سے پتہ چلتا ہے کہ نکوٹین دماغ کے اندرموجود پیغام رسانی کی رگوں کو متاثر کرتی ہے جس کی وجہ سے دماغ اور طرز عمل دونوں مستقلاً اثر انداز ہوسکتے ہیں، یہاں تک کہ دماغ کی ساخت اور اندرونی نظم پر ایسے اثرات پڑ سکتے ہیں جن کی وجہ سے طویل المدتی مسائل پیدا ہو سکتے ہیں اور متاثرہ شخص کا رویہ تبدیل ہو سکتا ہے ۔ اس کے علاوہ اور بھی دیگر مسائل پیدا ہو سکتے ہیں جن میں توجہ قائم رکھنے کی صلاحیت اور یاداشت پر اثر پڑ سکتا ہے اور تشویق و ترغیب کا عنصر متاثر ہو سکتا ہے ۔ نو عمری کا دماغ نکوٹین کے اثرات سے زیادہ متاثر ہو سکتا ہے کیونکہ اس عمرکا دماغ ابھی نشو ونُما کے مراحل سے گزر رہا ہوتا ہے [13]۔

3. مجوزہ ضابطوں کی تفصیل

3.1 ایکٹ کے سیکشن 92 کے مطابق ضابطے تشکیل دیے جائیں گے[14]۔ مجوزہ ضابطوں کی تفصیل ضمیمہ A میں دی گئی ہے اور اُن کو ایکٹ کے ساتھ ملا کر پڑھا جائے ۔

کَش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کی تشریح

3.2 فروخت کے لیے کم سے کم عمر 18 سال کی عمر کا اطلاق 'نکوٹین کی اُن مصنوعات پر ہوگا جو کش کے ذریعے پی جاتی ہیں' ۔ ای سگریٹ کی تمام چیزیں اور دوبارہ بھری جانے والی نلکیاں (refills) اس تعریف کے تحت آتی ہیں (جن میں استعمال کے بعد پھینکی جانے والی اور ریچارج کی جانے والی چیزیں بھی شامل ہیں) ۔ مجوزہ ضابطوں میں 'نکوٹین پینے والے آلات' میں کوئی سی بھی ایسی چیز آتی ہے جس کی مدد سے کَش کے ذریعے نکوٹین پینے کی نیت ہو ۔ اگر وہ چیز مجوزہ تعریف پر پوری اتر رہی ہے تو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ چیز روایتی سگریٹ کی طرح دکھائی دیتی ہے یا کسی اور طرح کی ۔ اس تعریف کے تحت وہ تمام مصنوعات آتی ہیں جن کی مدد سے کَش کے ذریعے نکوٹین پی جا سکتی ہو ، چاہے اُن کو کسی بھی طرح چلایا جاتا ہو ۔ ایسی چیزیں جن کو دوبارہ بھر کر 'دہرا استعمال' کیا جا سکتا ہو، یعنی جن کو چاہے نکوٹین والے یا غیر نکوٹین والے سیال مادے سے بھرا جا سکتا ہو اُن چیزوں پر بھی عمر کی وہ شرط لاگو ہو گی جو ایسی چیزیں فروخت کرنے کے لیے ہے ۔

3.3 کچھ ای سگریٹیں تمباکو والی روایتی سگریٹوں کی طرح دکھائی نہیں دیتیں اور اُن میں ایک ایسی ٹنکی یا خانہ بنا ہوتا ہے جس میں propylene glycol liquid (ایک قسم کا سیال مادہ) بھراجاسکتا ہے ۔ اس قسم کے سیال مادے علاحدہ بیچے جانے والے ہو سکتے ہیں اور ممکن ہے کہ اُن میں نکوٹین نہ ملایا گیا ہو ۔ یہ ممکن ہے کہ فروخت کے وقت کچھ آلوں میں نکوٹین نہ بھرا گیا ہو لیکن اُن میں نکوٹین بھر نے کے بعد مُنہ میں لی جانے والی نلکی کے ذریعے اگرکَش کے ذریعے نکوٹین پی جا سکتی ہو تو اُن کو بھی اِن مجوزہ ضابطوں کے تحت مانا جائے گا ۔

3.4 حکومت کی یہ نیت نہیں ہے کہ کَش کے ذریعے نکوٹین پینے والی مصنوعات کے منسلکہ حصوں جیسے بیٹریاں، چارجنگ آلات اور بجلی کے تار وں کو مجوزہ ضابطوں کا حصہ مانا جائے ۔

طبی مصنوعات یا طبی چیزیں

3.5 ضابطوں میں یہ چھوٹ دی گئی ہے کہ کش کے ذریعے نکوٹین پینے والی کسی بھی مصنوعات کو MHRA (دواؤں اور صحت کی دیکھ بھال کی مصنوعات پر نظر رکھنے والے محکمے) نے اگر بطور دوا لائیسنس دیا ہے تو وہ مصنوعات مجوزہ ضابطوں سے مستثنیٰ مانی جائے گی ۔ کش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی جن مصنوعات کو بطور دوا لائیسنس دیاگیا ہے وہ مصنوعات پریسکرپشن پر چھوٹے بچوں اور 18 سال سے کم نو عمر لوگوں کو دی جا سکتی ہیں ۔ ابتدائی ضابطوں میں کش کے ذریعے پی جانے والی اُن مصنوعات کو چھوٹ دینے سے متعلق بھی تجویز ہے جن پر یہ درج ہو کہ 18 سال سے کم عمر لوگ اُن مصنوعات کو استعمال کر سکتے ہیں ۔

3.6 کش کےذریعے پی جانے والی نکوٹین کی اُن مصنوعات کو ضابطہ 4 کے تحت چھوٹ دی جائے گی جن کو دوا یا طبی آلات ماناجاتا ہے اور جومنظور شدہ پریسکرپشن پر فارماسسٹ کے ذریعے بیچی جاتی ہیں (یا دیگر ایسے غیرمعمولی حالات میں چھوٹ دی جائے گی جن کے تحت صرف پریسکرپشن پر دی جانے والی دوائیں ہی بیچی جا سکتی ہیں) ۔ ضابطہ 5 کے تحت کش کے ذریعے پی جانی والی نکوٹین کی کسی بھی ایسی مصنوعات کی فروخت کو عمر کی قید سے مستثنیٰ مانا جائے گا جس کو منظور شدہ دوا تصور کر لیا گیا ہو اور جس کے لیے یہ لائسینس دے دیا گیا ہو کہ وہ مصنوعات بغیر پریسکپشن کے فروخت کی جا سکتی ہے اور جس پر یہ درج ہو کہ وہ 18 سال سے کم عمر افراد کے علاج کے لیے ہے ۔ ایسی صورت میں یہ ضروری نہیں ہوگا کہ فروخت کنندہ کوئی فارماسسٹ ہی ہو کیونکہ 'جی ایس ایل' (جنرل سَیل لِسٹ) یعنی عام فروخت کی فہرست میں درج دوائیں کسی بھی طرح کی دکان میں بیچی جا سکتی ہیں اگروہ کچھ شرائط پوری کرتی ہوں ۔

3.7 18 سال سے کم عمر وہ بچے جو تمباکو نوشی ترک کرنے کی کوشش کر رہے ہیں وہ کش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی اُن مصنوعات کو حاصل کرنے کی حیثیت میں رہیں گے جن کو بطور دوا پریسکرپشن پر فروخت کیا جاتا ہے، یعنی وہ اِن مصنوعات کو طبی نگرانی کے تحت استعمال کریں گے ۔ موجودہ طریقے کے مطابق 18 سال سے کم عمرکوئی شخص کش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی کچھ مصنوعات جیسے Nicorette Inhalator اب بھی کسی نیوز ایجنٹ یا سپر مارکیٹ سے خرید سکتا ہے اگر اُس مصنوعات کو فروخت کرنے کی شرائط میں یہ درج ہو کہ 18 سال سے کم عمربچے اُس مصنوعات کو استعمال کر سکتےہیں ۔

3.8 نکوٹین ری پلیسمنٹ تھیراپی میں دی جانے والی دیگر قسم کی دوائیں جیسے نکوٹین گم یا پیچز (patches) وغیرہ اِن ضابطوں کے تحت نہیں ہوں گی کیونکہ اُن کو لینے کے لیے مُنہہ میں آلہ لگا کر کش کے ذریعے نکوٹین پینے کی ضرورت نہیں پڑتی ۔

کسی اور کے لیے ای سگریٹس خریدنا

3.9 کسی اور کے لیے تمباکو کی مصنوعات خریدنے سے متعلق (ایکٹ کے سیکشن 91 کے مطابق) موجودہ جرم کو نکوٹین کی مصنوعات کی خرید پر بھی نافذ کر دیا جائے گا ۔

3.10 اس قانون کے تحت اگر کسی بالغ شخص نے کسی 18 سال سے کم بچے کے لیے کش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین خریدی یا خریدنے کی کوشش کی تو اس کو جرم تصور کیا جائے گا، سوائے تب جب اس نے بچے کی پریسکرپشن پر وہ نکوٹین خریدی ہو ۔ ایسا کرنے سے کش کے ذریعے پی جانے والی ای سگریٹس کی طرح کی مصنوعات کی خرید سے متعلق قانون کی مطابقت اُس قانون سے کر دی جائے گی جو کسی اور کے لیے تمباکو اور الکحل خریدنے کے لیے ہے ۔ ایسا کرنے سے پرچون فروشوں کے لیے قانوں کو سمجھنا آسان رہے گا اور قانون میں یکسانیت بھی رہے گی ۔

3.11 کسی اور کے لیے خریدنے کا جرم کش سے پی جانے والی نکوٹین کی کچھ ایسی مصنوعات پر بھی لاگو ہوگا جو بحیثیت دوا لائیسنس شدہ ہیں ۔ مثال کے طورپر اگر کوئی مصنوعات غیر پریسکرپشن دوا کے طورپر لائیسنس شدہ ہے (اگروہ جنرل سَیل لسٹ یعنی عام فروخت کی فہرست میں درج ہے) اور اس کو صرف 18 سال کی عمر سے اوپر کے لوگوں کے لیے مختص کیاگیا ہے تو اگر کسی شخص نے اُس دوا کو 18 سال سے کم کسی شخص کے لیے خریدا یا خریدنے کی کوشش کی تو اِس کو ایک جرم تصور کیا جائے گا ۔

3.12 تمباکو سے متعلق قانون کی طرح ہی اگر کسی بالغ نے کسی بچے کے لیے خریدنے کی کوشش کی تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اُس بالغ نے جرم کیا ہے نہ کہ پرچون فروش نے ۔

جرائم اور سزائیں

3.13 ایکٹ میں اُن سزاؤں کی تفصیل دی گئی ہے جن کا اطلاق تب ہوگا جب کسی نے فروخت کے لیے عمر کی قید کی خلاف ورزی کی ہو یا کسی اور کے لیے خریدنے سے متعلق ضابطوں کو توڑا ہو ۔ اگر کسی شخص نے قانون کی پاسداری نہ کی ہو تو وہ قانون توڑنے کا قصور وار مانا جائے گا ۔

فروخت کے لیے عمر کی قید

3.14 مجوزہ ضابطوں کے تحت اگر کسی شخص نے کش کے ذریعے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کو 18 سال سے کم عمر بچے کو فروخت کیا تویہ مانا جائے گا کہ اس شخص نے ایک جرم کیاہے ۔

3.15 ایکٹ کے سیکشن (5)91 کے تحت اگر کسی شخص کو جرم کا مرتکب مانا گیا توسرسری طور پر جرم ثابت ہونے پر اس پر جرمانہ عائد کیا جائے گا جو اسٹینڈرڈ اسکیل پر لیول (سطح) 4 سے زائد نہیں ہوگا [15] ۔ جرمانے کی یہ سطح 18 سال سے کم کسی بچے کو تمباکو فروخت کرنے کی موجودہ سزا سے مطابقت رکھتی ہے ۔

3.16 ایکٹ کے سیکشن 93 کے تحت کش سے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کو قانون کے نفاذسے وابستہ اُس موجودہ نظام سے مربوط کر دیا گیا ہے جو تمباکو کی مصنوعات بچوں کو بار بار فروخت کرنے سے متعلق ہے ۔ اگر یہ پایا گیا کہ کوئی شخص یا بزنس کش سے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات 18 سال سے کم عمر بچوں

کو بار بار فروخت کررہا ہے تو عدالت اُس شخص کے خلاف Restricted Sales Order یا Restricted Premises Order جاری کرسکتی ہے ۔ ایسے آرڈرز کے ذریعےکسی نامزد شخص یا پرچون فروش پر یہ پابندی عائد کی جاتی ہے کہ وہ کش سے پی جانے والی نکوٹین یا تمباکو کی مصنوعات کو ایک سال کے عرصے تک کے لیے کسی کو بھی نہیں بیچ سکتا ۔

3.17 سیکشن 92(4) کے تحت دفاع کی سہولت فراہم کی گئی ہے، یعنی اس سیکشن کے تحت اگر کوئی پرچون فروش یہ ثابت کر سکے کہ اُس نے جرم کے ارتکاب سے بچنے کے لیے ہر قسم کی مناسب پیش بندی کر لی تھی تو اس کو دفاع کا موقع ملے گا ۔

کسی اور کے لیے خریدنا

3.18 اگر کسی بالغ شخص نے کسی 18 سال سے کم عمر بچے کے لیے کش سے پی جانے والی نکوٹین کی ایسی مصنوعات خریدی یا خریدنے کی کوشش کی جس کی تشریح ضابطوں میں کی گئی ہے تو یہ تصور کیا جائے گا کہ اُس شخص نے قانون شکنی کی ہے ۔ حکومت کی تجویز ہے کہ انفورسمنٹ آفیسرز اُس شخص کو فکسڈ پینلٹی نوٹس (Fixed Penalty Notice) یعنی ایک مقررہ رقم کا نوٹس دے سکتے ہیں جس نے کش سے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کسی دیگر کے لیے خریدنے کےجرم کا ارتکاب کیا ہو ۔ تجویز یہ ہے کہ مقررہ رقم کا نوٹس £90 کا ہونا چاہیئے (£60 کا اگر پندرہ دن میں ادائیگی کی جائے) ۔ جرمانے کی یہ رقم اُتنی ہی ہے جتنی کسی اور کے لیے الکوپ؛ خریدنے کے لیے ہوتی ہے ۔ جس شخص کو فکسڈ پینلٹی نوٹس دیا گیا ہے وہ جرمانہ ادا کرنے سے انکار کر سکتا اور یہ درخواست کر سکتا ہے کہ اس کا کیس عدالت میں پیش کیاجائے ۔ اگر کوئی شخص اس جرم کے ارتکاب سے باز نہیں آیا یا اُس نے فکسڈ پینلٹی نوٹس بھی ادا نہیں کیا تو اس کے خلاف عدالتی کارروائی کی جاسکتی ہے ۔

ضابطوں کا نفاذ

3.19 مجوزہ ضابطوں کے نفاذ کی ذمہ دار ی لوکل اتھارٹی کے ٹریڈنگ اسٹینڈرڈز آفیسرز (Trading Standards Officers) پر ہوگی اور اگر ضروری ہوا توپولیس ان کی مدد کرے گی ۔

3.20 موثر اور یکساں نفاذ کے لیے کش سے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات کو کم عمر بچوں کو فروخت کرنے کے جرم کو ریگولیشن 6 کے تحت Primary Authority Scheme کے دائرہ کار میں لایا جائے گا ۔ پرائمری اتھارٹی اسکیم سے متعلق مزید معلومات کےلیے انٹرنیٹ پر اس لنک کو کلک کریں :
https://www.gov.uk/government/publications/primary-authority-overview

3.21 مزید یہ کہ کم عمر بچوں کو فروخت کرنے اور کسی اور کے لیے خریدنے کے جرائم کو اُس فہرست میں شامل کیا جائے گا جو Regulation of Investigatory Powers Act (RIPA) 2000 میں دی گئی ہے ۔ ایسا کرنے سے لوکل اتھارٹی کے وہ آفیسرز جو اس قانون کے نفاذ کے ذمہ دار ہیں وہ قانون کے موثر نفاذ کے لیے "directed surveillance" (خفیہ نگرانی کا طریقہ) استعمال کر سکیں گے لیکن من مانے نفاذ سے تحفظ دینے کے اصول کے مطابق یہ اختیار دیا جائے گا ۔ ڈائریکٹڈ سرویلینس سے مراد ایسی نگرانی ہےجوخفیہ ہواوراس کا مقصد کسی کی ذاتی معلومات حاصل کرنا ہو۔

4. ضابطوں کا علاقائی نفاذ

4.01 یہ ضابطے صرف انگلینڈ اور ویلز میں نافذ کیے جائیں گے ۔

5. ضابطوں کے اثرات کا تجزیہ

5.1 اس قانون کے کیا اثرات ہوں گے، مشاورت کے دوران اس بات پر غور کرنے کے لیے impact assessment (IA) کی ایک دستاویز تیار کر لی گئی ہے اور مشاورت کی اس دستاویز کے ساتھ وہ بھی شائع کی جا رہی ہے ۔ تجویز شدہ ضابطوں کے اثرات کا جائزہ لینے کے لیے متعلقہ مخصوص سوالوں کی فہرست ضمیمہ **B** میں دی گئی ہے ۔ impact assessment (IA) پر آپ کے تبصروں کا ہم خیر مقدم کرتے ہیں اور امید کرتے ہیں کہ اس

دستاویز کواور زیادہ کارآمد بنانے کے لیے آپ ہمیں مزید معلومات دے سکیں گے اور ہماری مزید رہنمائی کر سکیں گے ۔

5.2 ہم نے ایک ابتدائی جائزہ بھی شائع کیا ہے جو اس بابت ہے کہ مساوات پر اس مجوزہ قانون کے کیا اثرات پڑیں گے ۔ یہ جائزہ مشاورت کی اس دستاویز کے ساتھ شائع کیا جا رہا ہے ۔ مجوزہ تجاویز کو نافذ کرنے کے دوران Equality Act 2010 [16] کے تحت اپنی عوامی ذمہ داریوں کو ہم کس طرح زیادہ بہتر طریقے سے پوری کر سکتے ہیں اس بارے میں اگر آپ اپنے تبصروں سے ہماری مزید رہنمائی کر سکیں تو ہم آپ کے شکر گزار ہوں گے ۔

6. مشاورت میں کس طرح حصہ لیں

6.1 مشاورت کے سوال ضمیمہ **B** میں دیے گئے ہیں اور مشاورت کی یہ مشق چھ ہفتے تک جاری رہے گی، یعنی **17 دسمبر 2014** سے رات 11:45 **28 جنوری 2015** تک ۔ ہم کسی بھی شخص، تنظیم یا تجارت سے ملنے والے تبصروں کا خیر مقدم کرتے ہیں ۔

6.2 جواب دہندگان سے درخواست ہے کہ وہ اپنے تبصرے آن لائن بھیجیں لیکن مندرجہ ذیل طریقوں سے بھی بھیجے جا سکتے ہیں :

- آن لائن فارم بھرنے کے لیے : http://consultations.dh.gov.uk/tobacco/age-of-sale-for-nicotine-products
- جواب کا فارم بھرنے کے لیے مندرجہ ذیل لنک سے ڈاؤن لوڈ کریں : www.gov.uk/government/consultations
- ای میل سے اپنا جواب بھیجنے کے لیے : nicotineproductsageofsale@dh.gsi.gov.uk
- بذریعہ ڈاک بھیجنے کےلیے مندرجہ ذیل پتہ استعمال کریں :

Age of Sale Consultation
Department of Health
6th Floor, Wellington House
133-155 Waterloo Road
London
SE1 8UG

6.3 اس مشاورت کا مقصد ابتدائی ضابطوں سے متعلق اُن لوگوں، تنظیموں اور تجارتوں کی رائے معلوم کرنا ہے جو اس میں دلچسپی رکھتے ہیں ۔ ابتدائی ضابطے کش سے پی جانے والی نکوٹین کی مصنوعات فروخت کرنے کےلیے عمر کی قید سے متعلق ہیں اور اس بابت بھی ہیں کہ عملی طور پر یہ ضابطے کس طرح کارگر ہوں گے ۔ اگر آپ اپنے جوابات میں کسی تحقیق یا دیگر شواہد کا حوالہ دے رہے ہیں تو برائے مہربانی اُن کے ماخذ بھی لکھیں ۔

6.4 اس مشاورتی دستاویز کی نقل اگر آپ کسی دیگر شکل میں حاصل کرنا چاہتے ہیں یا رسائی کی وجوہات کے سبب کسی دیگر شکل میں جواب دینا چاہتے ہیں تو برائے مہربانی 6.2 میں دیے گئے ای میل ایڈریس یا ڈاک کے پتے پر ہم سے رابطہ کریں ۔

6.5 ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ (محکمہ صحت) مشاورت کے سلسلے میں بھیجے گئے انفرادی تبصروں کے جواب نہیں دے پائے گا ۔

7. تمباکو انڈسٹری سے بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق رکھنے والے جواب گزاران کا اقرار نامہ

7.1 عالمی ادارہ صحت کی دستاویز بعنوان Framework Convention on Tobacco Control (FCTC) کے فریق کی حیثیت سے یونائیٹڈ کنگڈم پر یہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ وہ عوامی صحت کی پالیسی کو تمباکو انڈسٹری سے وابستہ مفادات سے محفوظ رکھے ۔ اس ذمہ داری کو پوری کرنے کے لیے ہم جواب گزاران سے استدعا کرتے ہیں کہ وہ اپنے جوابوں میں اس بات کا ذکر کریں کہ کیا تمباکو انڈسٹری سے اُن کا بالواسطہ یا بلاواسطہ تعلق ہے یا کیا اُن کو تمباکو انڈسٹری سے مالی مدد ملتی ہے ۔ اس کے باوجود ہم تمباکو انڈسٹری اور اُس سے تعلق رکھنے والوں کے تمام جوابوں پر احتیاط سے غور کریں گے اور مشاورت کے بعد شائع کیے جانے والے اپنے جوابات میں اُ ن کو شامل کریں گے ۔

8. اگلے مراحل

8.1 آخری تاریخ **28 جنوری 2015** کو رات 11:45 تک ملنے والے تمام جوابوں پر احتیاط سے غور کیا جائے گا ۔ مشاورت مکمل ہونے کے بعد مشاورتی مشق کے خلاصے کی ایک رپورٹ ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ کی ویب سائٹ پر حسب معمول شائع کی جائے گی ۔

8.2 ضابطوں کے مواد پر حتمی فیصلہ کیا جائے گا ۔ اگر پارلیمانی منظوری دے دی گئی تو ہمارا ارادہ ہے کہ ضابطوں پر عمل درآمد 2015 میں شروع کر دیا جائے ۔

9. مشاورت کے طریقہ کار پر تبصرہ

9.1 اگر آپ کو مشاورتی طریقہ کار ہی سے اختلاف ہے یا اس طریقہ کار پر کوئی تبصرہ کرنا چاہتے ہیں توبرائے مہربانی مندرجہ ذیل سے رابطہ کریں :

Consultations Coordinator
Department of Health
2E26, Quarry House
Leeds
LS2 7UE

ای میل : consultations.co-ordinator@dh.gsi.gov.uk

9.2 برائے مہربانی مشاورت سے متعلق جوابات اس پتے پر نہ بھیجیں ۔

10.معلومات کی رازداری

10.1 اس مشاورت کے نتیجے میں آپ کے ذریعے دی گئی معلومات سے ہم Department of Health Information Charter[17] کے مطابق نمٹیں گے ۔

10.2 برائے مہربانی یہ بات ذہن میں رکھیں کہ فریڈم آف انفرمیشن ایکٹ کے تحت ایک قانونی ضابطہ اخلاق ہے جس پر عمل درآمد کرنا اور جس کے مطابق کام کرنا عوامی کارگزاران کی ذمہ داری ہے اور اس ضابطہ اخلاق کی دیگر ذمہ داریوں کے علاوہ ایک ذمہ داری رازداری برتنے کی بھی ہے ۔ جو معلومات آپ نے ہمیں دی ہے اگر آپ یہ چاہتے ہیں کہ اسے مخفی رکھا جائے تو برائے مہربانی وضاحت کریں کہ وہ معلومات کس وجہ سے رازدارانہ ہے ۔ معلومات کو افشاکرنے سے متعلق اگر ہمیں آپ کی درخواست ملی تو ہم آپ کی وضاحت پر پوری طرح غور کریں گے لیکن یہ وعدہ نہیں کر سکتے کہ بہر صورت رازداری برتی ہی جائے گی ۔ آپ کے آئی ٹی نظام نے اگر رازداری سے متعلق کوئی مشروط بیان آپ کے جواب میں خود شامل (آٹو جنریٹ) کیا ہے تو ڈیپارٹمنٹ آف ہیلتھ اُس بیان کا پابند نہیں ہوگا ۔

10.3 آپ کے ذاتی کوائف کو یہ ڈیپارٹمنٹ 'ڈیٹا پروٹیکشن ایکٹ' کے مطابق پروسیس کرے گا، عام طور پر جس کا یہ مطلب ہے کہ آپ کے ذاتی کوائف کسی تیسرے فریق پر ظاہر نہیں کیے جائیں گے ۔

ضمیمہ A

چلڈرن اینڈ فیملیز ایکٹ 2014 کے تحت تشکیل دیے جانے والے ابتدائی جائزے

Draft Regulations laid before Parliament under section 135(6) of the Children and Families Act 2014, for approval by resolution of each House of Parliament.

D R A F T S T A T U T O R Y I N S T R U M E N T S

20xx No.xxx

PUBLIC HEALTH, ENGLAND AND WALES

The Nicotine Inhaling Products (Age of Sale and Proxy Purchasing) Regulations 20xx

Made - - - -	***
Coming into force	
Regulations 1 and 2	…
Regulations 3 to 6	…

The Secretary of State makes the following regulations in exercise of the powers conferred by sections 92(1), (6) and (7) and 93(8) of the Children and Families Act 2015([1]).

In accordance with section 135(6) of that Act, a draft of this instrument has been laid before Parliament and approved by resolution of each House of Parliament.

In accordance with section 92(8) of that Act, the Secretary of State makes this instrument with the consent of the Welsh Ministers.

Citation, commencement and interpretation

1.—(1) These Regulations may be cited as the Nicotine Inhaling Products (Age of Sale and Proxy Purchasing) Regulations 20xx.

(2) Regulations 1 and 2 come into force on ….

(3) Regulations 3 to 6 come into force on …..

(4) In these Regulations—

"marketing authorisation" has the meaning given by regulation 8(1) of the Human Medicines Regulations 2012([2]);

([1]) 2014 c.6. See section 92(12) for the meaning of "specified".

([2]) S.I. 2012/1916. Relevant amendments were made by S.I. 2013/235, 1855, 2593, 2014/490, 1878.

"medical device" has the meaning given by regulation 2(1) of the Medical Devices Regulations 2002([3]);

"medicinal product" has the meaning given by regulation 2(1) of the Human Medicines Regulations 2012;

"nicotine cartridge" means a cartridge which—

(a) contains a substance which is not tobacco but consists of, or contains, nicotine; and

(b) is intended to form part of a nicotine inhaling device;

"nicotine inhaling device" means a device which—

(a) is intended to enable nicotine to be inhaled through a mouth piece (regardless of whether the device is also intended to enable any other substance to be inhaled through a mouth piece); but

(b) is not tobacco([4]), cigarette papers or a device intended for the consumption of lit tobacco;

"nicotine inhaling product" means a nicotine inhaling device, nicotine cartridge or nicotine refill substance;

"nicotine refill substance" means a substance which—

(a) is not tobacco but consists of or contains nicotine; and

(b) is intended to be used to refill a nicotine inhaling device;

"parallel import licence" has the meaning given by regulation 48(2) of the Human Medicines Regulations 2012;

"prescription only medicine" has the meaning given by regulation 8(1) of the Human Medicines Regulations 2012.

Proxy purchase of nicotine products

2.—(1) Section 91 of the Children and Families Act 2014 (purchase of tobacco etc. on behalf of persons under 18) is amended in accordance with paragraphs (2) to (4).

(2) In the heading, before "etc." insert "nicotine products".

(3) In subsection (1), for "or cigarette papers" substitute "cigarette papers or a relevant nicotine product".

(4) After subsection (7) add—

> "(8) In this section "relevant nicotine product" means a nicotine product within the meaning of section 92 the sale of which at the same time and in the same circumstances to the individual aged under 18 would be prohibited by regulations for the time being in force under subsection (1) of that section."

Prohibition of sale of nicotine inhaling products to persons aged under 18

3. — The sale of nicotine inhaling products to persons aged under 18 is prohibited, except where regulation 4 or 5 applies.

Exception for sales of medicines and medical devices in accordance with a prescription etc.

4.—(1) This regulation applies to the sale of a nicotine inhaling product where—

(a) the nicotine inhaling product is a medicinal product or a medical device; and

(b) the circumstances of the sale are such that it would be permitted under Part 12 of the Human Medicines Regulations 2012 (dealings with medicinal products) if the nicotine inhaling product were a prescription only medicine.

(2) For the purposes of sub-paragraph (1)(b), Part 12 of the Human Medicines Regulations 2012 is to be read as if regulation 244 (exemption in cases involving another's default) were omitted.

Exception for medicines indicated for the treatment of persons aged under 18

5.—(1) — This regulation applies to the sale of a nicotine inhaling product which—

([3]) S.I. 2002/618. Relevant amendments were made by S.I 2008/2936.

([4]) See the definition of "tobacco" at section 92(12) of the Children and Families Act 2014.

(a) is an authorised medicinal product; and

(b) is indicated for the treatment of persons of the age of the person to whom the product is sold.

(2) For the purposes of this regulation—

(a) a product is indicated for the treatment of persons of a particular age if that indication is described in the summary of the product characteristics for the product in accordance with paragraph 27 of Schedule 8 to the Human Medicines Regulations 2012 (summary of the product characteristics) or Article 11 of Directive 2001/83/EC([5]);

(b) "the summary of the product characteristics" is to be construed in accordance with Article 11 of Directive 2001/83/EC;

(c) a medicinal product is "authorised" if one of the following is in force for the product—

(i) a marketing authorisation; or

(ii) a parallel import licence.

Amendment of Schedule 3 to the Regulatory Enforcement and Sanctions Act 2008

6. — In Schedule 3([6]) to the Regulatory Enforcement and Sanctions Act 2008([7]) (enactments specified for the purposes of Part 1), at the appropriate place insert—

"Children and Families Act 2014 (c.6), section 92".

Signed by authority of the Secretary of State

([5]) Directive 2001/83/EC of the European Parliament and of the Council of 6 November 2001 on the Community code relating to medicinal products for human use. OJ No L 311, 28.11.2001

([6]) Schedule 3 was amended by Part 4 of Schedule 22 to the Marine and Costal Access Act 2009 (c.23), paragraphs 97 and 99 of Schedule 26 and Part 1 of Schedule 27 to the Equality Act 2010 (c. 15) (as amended by SI 2010/2279, Schedule 1, paragraph 6 and Schedule 2), paragraph 130 of Schedule 7 to the Charities Act 2011 (c. 25), paragraph 4(1) and (2) of Schedule 6 and Part 1 of Schedule 8 to S.I. 2010/2960, section 19(2) of the Scrap Metal Dealers Act 2013 (c.10), paragraphs 12 and 13 of Part 1 of the Schedule to S.I. 2013/1575, regulation 2 of S.I. 2013/2215 and paragraph 10 of Schedule 4 to the Mobile Homes (Wales) Act 2013 (anaw 6).

([7]) 2008 c.13.

ضمیمہ B

مشاورت کے لیے وہ سوالات جو مجوزہ ضابطوں کے بارے میں اور تجارتوں پر پڑنے والے اثرات کے تجزیے سے متعلق ہیں

1. گَش کے ذریعے پی جانی والی نکوٹین کی مصنوعات کی اِن مجوزہ ضابطوں میں جو تعریف کی گئی ہے کیا آپ اُس سے متعلق کوئی تبصرہ کرنا چاہتے ہیں ؟

2. کش کے ذریعے پی جانی والی نکوٹین کی وہ مصنوعات جو دوا یا میڈیکل (طبی) چیزیں مانی جاتی ہیں اُن سے متعلق تجاویز پر کیا آپ کوئی تبصرہ کرنا چاہتے ہیں ؟

3. ضابطوں میں قانون کے نفاذ سے متعلق جو تجاویز دی گئی ہیں کیا آپ اُن سے متعلق کوئی تبصرہ کرنا چاہتے ہیں، یا نفاذ کی لاگت سے متعلق کچھ کہنا یا کسی قسم کے شواہد پیش کرنا چاہتے ہیں ؟

4. کسی اور کے لیے تمباکو خریدنے کے موجودہ جرائم کو گَش کے ذریعے پی جانی والی نکوٹین کی مصنوعات پر لاگو کرنے کی تجویز پر کیا آپ کوئی تبصرہ کرنا چاہتے ہیں ؟

5. کیا آپ کے پاس ایسے کوئی اضافی ثبوت ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہو کہ جو لوگ 18 سال کی عمر سے کم ہیں وہ ای سگریٹس کو تمباکو نوشی شروع کرنے یا ترک کرنے کے لیے استعمال کر رہے ہیں ۔ مثال کے طور پر ای سگریٹس کی فروخت کے لیے کم سے کم عمر کی شرط اُن موجودہ استعمال کنندگان کو کس طرح متاثر کرے گی جن کی عمر 18 سال سے کم ہے ؟

6. کیا آپ کے پاس ایسے کوئی اضافی ثبوت ہیں جن سے یہ ثابت ہوتا ہوکہ گَش کے ذریعے پی جانی والی نکوٹین کی مصنوعات کی فروخت پر پابندی صحت کی مساوات میں کمی کا سبب بنے گی اور / یا ان پابندیوں کی وجہ سے قانونِ مساوات (Equality Act 2010) کے تحت ہمیں اپنی ذمہ داریاں پوری کرنے میں مدد ملے گی ؟

7. کیا آپ کے پاس ایسی کوئی معلومات یا شواہد ہیں جو مشاورت کے دوران یہ تجزیہ کرنے میں ہماری مدد کر سکیں کہ مجوزہ ضابطوں کے کیا اثرات پڑ سکتے ہیں ؟ ہمیں بالخصوص ایسے شواہد یا معلومات درکار ہیں جن کی مدد سے ہمیں اپنے اُن تخمینوں اور مفروضات کو بہتر بنانے میں مدد ملے جو پرچون فروشوں، مینیوفیکچررز اور ڈسٹریبیوٹرز (تقسیم کاروں) پر پڑنے والے اثرات سے متعلق ہم نے اختیار کیے ہیں، اور جن میں نقصانات و فوائد سے متعلق ہمارا تجزیہ بھی شامل ہے ؟

8. کیا آپ کے پاس ایسی کوئی معلومات یا شواہد ہیں جن کی مدد سے ہمارے کسی بھی اُس مفروضے کو بہتر بنایا جا سکے جوہم نے اس بارے میں اپنائے ہیں کہ چھوٹے اور درمیانے بزنسوں پر ہمارے تجویز کردہ ضابطوں کا کیا اثر پڑے گا ۔

9. کیا آپ کوئی ایسا دیگر مشورہ دینا چاہتے ہیں جو آپ کی رائے میں مجوزہ ضابطوں میں بہتری لا سکے ؟

1 Britton, J. and Bogdanovica, I. (2014). Electronic cigarettes: پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی ایک رپورٹ جو مندرجہ ذیل سے دستیاب ہے ۔
www.gov.uk/government/uploads/system/uploads/attachment_data/file/311887/Ecigarettes_report.pdf

2 Action on Smoking and Health (2014). ASH briefing: E-cigarettes
مندرجہ ذیل سے دستیاب ہے www.ash.org.uk/files/documents/ASH_715.pdf

3 The Stationery Office (2012). The Human Medicines Regulations 2012 (SI 2012/1916)

4 Action on Smoking and Health (2014). ASH briefing: Use of electronic cigarettes in Great Britain.
یہاں سے دستیاب ہے : www.ash.org.uk/files/documents/ASH_891.pdf

5 Welsh Government (2014) Exposure to secondhand smoking in cars and e-cigarettes use among 10-11 year old children in Wales:CHETS Wales دو اہم اکتشافات پر مبنی رپورٹ

6 Hardcastle, K. and Bennett, A. (2014). "Most people I know have got one": Young people's perceptions and experiences of electronic cigarettes. Centre for Public Health at Liverpool John Moores University, Liverpool.

7 Juang, J. et al. (2014). "A cross-sectional examination of marketing of electronic cigarettes on Twitter" in Tobacco Control 2014; 23, pp.iii26-iii30.

8 Hardcastle, K. and Bennett, A. (2014). "Most people I know have got one": Young people's perceptions and experiences of electronic cigarettes. Centre for Public Health at Liverpool John Moores University, Liverpool.

9 Davies, S. (2013). Annual Report of the Chief Medical Officer 2012 – Our Children Deserve Better: Prevention Pays. Department of Health, London. مندرجہ ذیل سے دستیاب ہے :
www.gov.uk/government/uploads/system/uploads/attachment_data/file/255237/2901304_CMO_complete_low_res_accessible.pdf

10 Royal College of Physicans. (2007). Harm Reduction in Nicotine Addiction: Helping People who can't quit. RCP, London.

11 Gervais, A., et al. (2006). "Milestones in the natural course of onset of cigarette use among adolescents". Canadian Medical Association Journal. 175(3), pp.255-261.

12 Counotte, D. et al. (2011). "Development of the motivational system during adolescence, and its sensitivity to disruption by nicotine" in Developmental Cognitive Neuroscience; 2011; 1 (2011), pp.430-443.

13 Dutra, L. and Glantz, S. (2014). "Electronic Cigarettes and Conventional Cigarette Use Among US Adolescents: A Cross-sectional Study" in JAMA Pediatrics 2014; 168(7), pp.610-617.

14 یہاں سے دستیاب ہے www.legislation.gov.uk/ukpga/2014/6/section/92 :

15 لیول 4 کے فائن کی موجودہ سطح کے مطابق £2,500 تک جرمانہ لگایا جا سکتا ہے ۔

16 جن محکموں پر مساوات کے قانون پر عمل کرنے کی ذمہ داری ہے اُن پر فرض ہے کہ خدمات فراہم کرتے اور اپنے فرائض انجام دیتے وقت وہ مندرجہ ذیل کو ذہن میں رکھیں :

- غیر قانونی امتیاز، ہراسیمگی اور انتقامی کارروائی سے پرہیز کریں، اور کسی بھی ایسے عمل سے باز رہیں قانون میں جس کی ممانعت ہے ؛
- اُن لوگوں کے درمیان برابر کے مواقع فروغ دیں جن کو کسی قسم کا مخصوص تحفظ حاصل ہے اور اُن کو بھی جنہیں مخصوص تحفظ حاصل نہیں ہے ؛
- اُن لوگوں کے درمیان اچھے تعلقات کو فروغ دیں جن کو کسی قسم کا مخصوص تحفظ حاصل ہے اور اُن کو بھی جنہیں مخصوص تحفظ حاصل نہیں ہے ۔

پبلیک سیکٹر میں مساوات کے فرائض میں یہ باتیں شامل ہیں : عمر، معذوری، تبدیلی صنف، حمل اور زچگی، نسل (جس میں نسلی اور قومی پس منظر، رنگ اور قومیت بھی شامل ہیں)، مذہب یا عقیدہ (جس میں عقیدہ نہ رکھنا بھی شامل ہے)، جنس اورجنسی رجحان وغیرہ ۔ اس کا اطلاق شادی اور سول پارٹنرشپ پر بھی ہوتا ہے لیکن صرف اس حد تک کہ امتیاز ختم کرنے کی ضرورت پر جائز توجہ دی جائے ۔

17 یہاں سے دستیاب ہے : www.gov.uk/government/organisations/department-of-health/about/personal-information-charter